کوّا دودھ میں چونچ ڈال دے تو دودھ کا حکم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3250

تاریخ اجراء: 02جمادی الاولیٰ1446ھ /05نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کوے نے دودھ میں چونچ ڈال دی تو دودھ کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر کوے کی چونچ کا ناپاک ہونا یقینی طور پر معلوم نہ ہو تو دودھ کو پاک ہی کہا جائے گا، البتہ! اس کا پینا مکروہ تنزیہی ہے اور اگر چونچ کا اس وقت ناپاک ہونا یقینی طور پر معلوم تھا تو دودھ ناپاک ہو جائے گا اور اس کا پینا حرام ہو گا۔

اس میں تفصیل یہ ہے کہ:

کوے عادتاً مردار کھاتے ہیں اور نجاست میں چونچ مارتے رہتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کی چونچ کے ناپاک ہونے کا شبہ ہوتا ہے کہ ہو سکتا ہے اس چیز میں چونچ مارنے سے کچھ پہلے ہی نجاست میں چونچ ماری ہو کہ ابھی چونچ ناپاک ہی ہو، لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اتنا وقت گزر گیا ہو کہ چونچ پاک ہو گئی ہو لہذا نجاست کا صرف شبہ ہونے کی وجہ سے ان کا جوٹھا مکروہ تنزیہی ہے۔ البتہ اگر چونچ کا نجس ہونا یقینی ہو تو پھر دودھ نجس ہو جائے گا اور اس کا استعمال ناجائز ہو گا۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "وسؤر هرة ودجاجة مخلاة۔۔۔ وسباع طير لم يعلم ربها طهارة منقارها وسواكن بيوت طاهر للضرورة مكروه تنزيها في الأصح" ترجمہ: بلی، چھوٹی پھرتی مرغی، چیر پھاڑ کرنے والے پرندے جن کے مالک کو ان کی چونچ کی طہارت کا علم نہ ہو، اور گھروں میں رہنے والے جانوروں کا جوٹھا صحیح قول کے مطابق ضرورتاً پاک، مکروہِ تنزیہی ہے۔ (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، ج1، ص224، 223، دار الفکر، بیروت)

رد المحتار میں ہے "أما سباع الطير فالقياس نجاسة سؤرها كسباع البهائم بجامع حرمة لحمها والاستحسان طهارته؛ لأنها تشرب بمنقارها وهو عظم طاهر۔۔۔ لكن لما كانت تأكل الميتة غالبا

أشبهت المخلاة فكره سؤرها۔۔لجواز كونها أكلت نجاسة قبيل شربها."ترجمہ: قیاس یہ ہے کہ چیر پھاڑ کرنے والے پرندوں کا جھوٹا درندوں کی طرح ناپاک ہو کیونکہ ان دونوں کا گوشت حرام ہے۔ جبکہ استحسان یہ ہے کہ یہ پاک ہے کیونکہ یہ چونچ سے پیتے ہیں جو کہ پاک ہڈی ہے۔ لیکن جب کہ غالبا یہ مردار کھاتے ہیں تو یہ چھوٹی پھرتی مرغی کے مشابہہ ہو گا، لہذا اس کا جھوٹا مکروہ ہے، کیونکہ ممکن ہے کہ اس نے پینے سے کچھ دیر قبل نجاست کھائی ہو۔(ردالمحتار، ج1، ص220، دارالفکر بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، بہری، چیل وغیرہ کا جھوٹا مکروہ ہے اور یہی حکم کوے کا ہے۔"(بہارشریعت، ج1، حصہ2، ص342، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net